



سوال

(24) بچے کا پشاب کپڑوں کو لگ جائے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچے کا پشاب اگر کپڑوں کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا چاہیے یا اس پر پانی بہا دیا جائے؟ اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پشاب پلید ہے۔ اسے دھونا چاہیے البتہ بچے کے پشاب میں شریعت نے کچھ نرمی کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ ”لڑکی کے پشاب سے آلودہ کپڑا دھویا جائے۔ البتہ لڑکے کے پشاب سے آلودہ کپڑے پر چھینٹ مارے جائیں گے۔“ [1]

لیکن یہ اس وقت ہے جب بچہ دودھ پیتا ہو جیسا کہ ایک روایت میں اس کی وضاحت ہے۔ چنانچہ حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے چھوٹے بچے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں جو ابھی دودھ ہی پیتا تھا۔ اس بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا یا۔ اس پر چھینٹ مارے لیکن اسے دھویا نہیں۔ [2]

البتہ اگر لڑکی کسی کپڑے پر پشاب کر دے تو اسے دھونا چاہیے وہ صرف چھینٹ مارنے سے پاک نہیں ہوگا کیونکہ پشاب ناپاک ہے خواہ بچی کا ہو یا بچے کا، البتہ بچے کے پشاب کے لیے شریعت نے کچھ نرمی رکھی ہے کہ اسے دھونے کے بجائے کپڑے پر صرف چھینٹ مار دینے جائیں۔ صورت مستولہ میں اگر کسی لڑکی کا پشاب لگا ہے تو اسے دھویا جائے اور اگر شیر خواجگے کا پشاب ہے تو اس پر ویسے ہی پانی بہا دیا جائے۔ اسے دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] - البوداؤد الطہارة: 376۔

[2] - مستدرک حاکم، ص: 166 ج 1۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 56

محدث فتویٰ